سوال

(298)کیا مسجد میں نماز عید پڑھنے کی صورت میں مسجد میں تحیۃ المسجد پڑھے جائیں گے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازِ عید کے بعد اجتماعی دعا کرنا سنت سے ثابت ہے ۔ جبکہ حیض و نفاس والیوں کو بھی دعا میں شریک ہونے کا حکم ہے اور کیا مسجد میں نماز عید پڑھنے کی صورت میں مسجد میں تحیۃ المسجد پڑھے جائیں گے یا ویسے ہی بیٹھ جائیں ؟ صحیح احادیث کی روشنی میں جواب دیویں ۔ شکریہ ۔ (ظفر اقبال ، نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:...آپ لکھتے ہیں ’’جبکہ حیض و نفاس والیوں کو بھی دعا میں شریک ہونے کا حکم ہے ‘‘تو دعاء کو توجناب خودہی تسلیم فرما رہے ہیں البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ اُٹھانا اس دعاء میں بھی ثابت نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان : ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ أَنْ یَجْلِسَ)) آپ کی پیش کردہ صورت کو بھی متناول وشامل ہے لہٰذا دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے یا کھڑا رہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04